سوال

(190) سودی بینکوں کی ملازمت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک چچازاد بھائی الجزیرۃ میں بطور کلرک کام کرتا ہے، اسے بعض علماء نے فتویٰ دیا ہے کہ وہ ملازمت چھوڑدے اور بینک کی ملازمت کے سوا کوئی اور ملازمت کرے تو براہ کرم فتویٰ دیجئے کیا بینک کی ملازمت جائز ہے یا ناجائز؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عالم نے مذکورہ بالا فتویٰ دیا ہے اس نے بہت اچھا فتویٰ دیا ہے کیونکہ سودی بینکوں میں ملازمت جائز نہیں ہے، اس لئے کہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ٢ ... سورة المائدة

''اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔ ''اور صحیح حدیث میں ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے، کھلانے اور لکھنے والے اور اس کے دونو ں گواہوں پر لعنت فرمائی نیز فرمایا کہ وہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔'' (صحیح مسلم)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص316

محدث فتویٰ